تیسرا پارلیمانی | آڑتیسواں اجلاس | گیارہویں اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز جمعرات مورخہ 03 جون 2021ء بوقت سہ پہر 4:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی

1) **تلاوت قرآن پاک وترجمہ**

2) **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ بلدیات سے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائینگے۔

3) **توجہ دلاؤ نوٹس**

I) میرزابدعلی ریکی رکن صوبائی اسمبلی۔

وزیر برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب مبذول کروائینگے۔کہ واشک کو جب سے ضلع کا درجہ دیا گیا ہے۔ہر محکمہ کے دفاتر تعمیر ہوچکے ہیں۔لیکن ضلع واشک کے ہیڈکوارٹر میں تمام محکموں کے آفیسران واہلکاران ڈیوٹی سر انجام نہیں دے رہے ہیں۔جس سے ضلع واشک کے عوام کے مسائل حل ہونے کی بجائے مزید مشکلات سے دوچار ہو رہے ہیں۔اس سلسلے میں صوبائی حکومت ضلع واشک میں تعینات غیر حاضر آفیسران واہلکاران کے خلاف قانونی کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے۔تفصیل فراہم کی جائے۔

II) سیدعزیزاللہ آغا رکن صوبائی اسمبلی۔

وزیر برائے محکمہ بلدیات کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب مبذول کروائینگے۔کہ محکمہ بلدیات آفس پشین کوگزشتہ دوسالوں سے ترقیاتی فنڈ جاری نہیں کئے گئے ہیں۔چونکہ مونسپل کمیٹی سرانان اورمونسپل کمیٹی حُرمزئی ضلع پشین جومیرے حلقہ انتخاب میں شامل ہیں، فنڈنہ ہونے کی وجہ سے مذکورہ بالامونسپل کمیٹیز میں روز بروز مسائل کا اضافہ ہوتا جارہاہے۔

لہٰذا مذکورہ میونسپل کمیٹز کو فنڈز جاری نہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں تفصیل فراہم کی جائے۔

III) جناب اخترحسین لانگو رکن صوبائی اسمبلی۔

وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب مبذول کروائینگے۔کہ جیونی کلمت اوراور ماڑہ میں لوگوں کو پینے کا پانی میسر نہیں محکمہ پی ایچ ای سوڑ ودیگر ڈیمز سے ان علاقوں کو کب تک پانی فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل فراہم کی جائے

IV) جناب نصراللہ خان زیرے رکن صوبائی اسمبلی۔

وزیر برائے محکمہ بلدیات کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب مبذول کروائینگے۔کہ کوئٹہ کے تمام علاقوں کا کچرا میرے حلقہ انتخاب مشرقی بائی پاس نزد بکرا منڈی میں آبادی کے درمیاں ڈمپ کیا جاتا ہے۔جس سے علاقے کے عوام کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔

لہٰذا محکمہ بلدیات کب تک مذکورہ کچرا ڈمپ کرنے کا سلسلہ ختم کرے گی۔تفصیل فراہم کی جائے۔

(جاری صفحہ نمبر--2)

Scanned with CamScanner

غیر سرکاری کارروائی

4) **قرارداد نمبر 114 منجانب:۔ سید احسان شاہ رکن صوبائی اسمبلی۔**

i) ہرگاہ کہ ضلع کیچ کا شہر تربت جو کوئٹہ کے بعد صوبہ کا نہ صرف دوسرا بڑا شہر ہے بلکہ جنوب مغربی بلوچستان کا معاشی مرکز بھی ہے۔اگر مذکورہ شہر کو ڈرائی پورٹ ڈیکلیر کیا جائے تو یہ صوبہ وملک کی معیشت کو مستحکم کرنے میں ایک اہم کلیدی کردار ادا کرسکتا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ تربت شہر کی معاشی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسے ڈرائی پورٹ ڈیکلیر کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے تاکہ وہاں کاروباری سرگرمیاں تیز ہوسکیں اور صوبہ وملک کی معیشت بہتر ہوسکے۔

II) **قرارداد نمبر 115 منجانب:۔ جناب نصراللہ خان زیرے رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ کوئٹہ شہر کی آبادی کم وبیش 30 لاکھ نفوس سے تجاویز کرگئی ہے۔مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑھ رہا ہے۔کہ شہر کے عین وسط اور بالخصوص مشرقی بائی پاس مسلم اتحاد کالونی، مغل آباد، محمود آباد اور گردونواح کے علاقوں میں ڈیری فارمز کی بہتات ہے۔جسکی وجہ سے علاقے کے لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔کہ کوئٹہ شہر میں واقع تمام ڈیری فارمز کو فی الفور شہر سے باہر، اور ان کے لیے جگہ مختص کرنے کو یقینی بنائے۔

کوئٹہ

مورخہ 01 جون 2021ء

سیکرٹری،

بلوچستان صوبائی اسمبلی

Scanned with CamScanner

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز جمعرات مورخہ 3/جون 2021

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

محکمہ بلدیات

☆133 **جناب نصراللہ خان زیرے رُکن اسمبلی** 4/فروری 2019 کو نوٹس موصول ہوا

کیا وزیر بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 23 اپریل 2021 کو موخر شدہ

کوئٹہ شہر میں قائم فائر بریگیڈ اسٹیشنز کی کل تعداد کتنی ہے اور ان میں کسقدر گاڑیاں موجود ہیں نیز ان اسٹیشنز میں تعینات آفیسران اور اہلکاران کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ، گریڈ اور جائے تعیناتی کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر بلدیات

میٹروپولیٹن کارپوریشن کے فائر اسٹیشنز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سٹی فائر اسٹیشن 2۔ پشتون آباد فائر اسٹیشن

3۔ زرغون فائر اسٹیشن 4۔ عبدالحمید درانی فائر اسٹیشن

اس طرح کوئٹہ میں 4 فائر اسٹیشنز کام کر رہے ہیں۔ان فائر اسٹیشنز کو دستیاب گاڑیوں کی کل تعداد 15 ہے تفصیل ذیل ہے۔

1۔ فائر ٹینڈر 11 عدد (فائر ٹینڈر غیر فعال ہے) 2۔ فائر ہائیڈرنٹس 1 عدد

3۔ واٹر ٹینکر 3 عدد

شعبہ فائر بریگیڈ میں تعینات آفیسران و اہلکاران کی تفصیل ذیل ہے۔

نمبرشمار	نام	ولدیت	عہدہ
1	عبدالحق	امیر حمزہ	چیف فائر آفیسر B.17

Scanned with CamScanner

2	حسین علی	علی شفا	فائر آفیسر B.11
3	عباس	غلام نبی	2 nd فائیر آفیسر B.8
4	رمضان علی	جمعہ	3 rd فائیر آفیسر B.07
5	محمد قاسم	قادر بخش	ایضاً
6	محمد علی	سلطان علی	ایضاً
7	خیر محمد	چمن علی	ایضاً
8	محمد آصف	محمد افضل	ایضاً
9	خدائیداد	محمد علی	ایضاً
10	احمد گل	محمد گل	لیڈنگ فائیر مین B.06
11	محمد اقبال	عبدالحلیم	ایضاً
12	سید گل شاہ	سلطان محمد	ایضاً
13	علی شیر	صفدر علی	ایضاً
14	عمر دین	گل محمد	ایضاً
15	ساجد حسین	غلام حسین	ایضاً
16	ذاکر حسین	قربان	ایضاً
17	ذاکر حسین	جان محمد	فائیر مین B.05
18	علی مدد	طاہر علی	ایضاً
19	نادر خان	محمد گل	ایضاً
20	محمد جمیل	اللہ داد	ایضاً
21	محمد افضل	عبدالحق	ایضاً
22	محمد شاہ	ارسلان خان	ایضاً
23	محمد اکرم	محمد کریم	ایضاً
24	احسان اللہ	احمد جان	ایضاً

Scanned with CamScanner

25	جاوید اقبال	عبدالکریم	ایضاً
26	یعقوب	جمعہ خان	ایضاً
27	محمد عرفان	منظور حسین	ایضاً
28	شہاب عالم	فیروز خان	ایضاً
29	عبدالرؤف	عبدالغفور	ایضاً
30	محمد ریحان	محمد یٰسین	ایضاً
31	محمد علی	موسیٰ	ایضاً
32	نور علی	عیوض علی	ایضاً
33	لیاقت علی	سید محمد	ایضاً
34	عبدالخالق	علی رحیم	ایضاً
35	غلام حیدر	فیض محمد	ایضاً
36	جمعہ خان	خان محمد	ایضاً
37	محمد مہدی	عصمت علی	ایضاً
38	اصغر علی	حیدر علی	ایضاً
39	عبدالرزاق	محمد امین	ایضاً
40	محمد سہیل	محمد اسمٰعیل	ایضاً
41	نسیم اقبال	محمد امین	ایضاً
42	محمد علی	علی محمد	ایضاً
43	محمد علی	غلام علی	ایضاً
44	عبدالحکیم	کمال خان	ایضاً
45	بشیر احمد	درم	ڈرائیور B.06
46	ملتان خان	تیرانی	ایضاً
47	غلام عباس	محمد حسین	ایضاً

Scanned with CamScanner

48	فیض محمد	سلطان محمد	ایضاً
49	میراجان	محمد حسین	ایضاً
50	سلیم جوہن	اللہ دتہ	ایضاً
51	محمد صابر	نظر محمد	ایضاً
52	کریم داد	رحیم بخش	ایضاً

☆337 جناب نصراللہ خان زیرے رُکن اسمبلی

8 ستمبر 2020 کو نوٹس موصول ہوا

کیاوزیر بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 23 اپریل 2021 کو موخرشدہ

مالی سال 2020.2021 کے پی ایس ڈی پی میں ضلع کوئٹہ کیلئے کل کتنے ترقیاتی منصوبے شامل کیے گئے ہیں ان کے نام مختص کردہ لاگت اور علاقہ کی تفصیل دی جائے نیز یہ ترقیاتی منصوبے کب تک مکمل کیے جائیں گے تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر بلدیات

ضلع کوئٹہ میں محکمہ بلدیات کے درج ذیل ترقیاتی اسکیمات پی ایس ڈی پی 2020.2021 میں منظور ہوئی ہیں جس کو فنڈز کی دستیابی کی صورت میں مالی سال ہی میں مکمل کرنے کی کوشش کی جائے گی تفصیل آخر پر منسلک ہیں۔

تعداداسکیمات	تخمینہ لاگت	مختص شدہ رقم برائے مالی سال 2020.21
18 (آوٹ سائیڈ سیکٹر) 56(LG سیکٹر)	2140.910 ملین	1916.010 ملین

☆204 جناب ثناءاللہ بلوچ رکن اسمبلی

15؍جولائی 2019 کو نوٹس موصول ہوا

کیاوزیر بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 24؍فروری، 10؍اگست 2020 اور 23 اپریل 2021 کو موخرشدہ

جون 2019 کے دوران کوئٹہ شہر کے روڈوں کی توڑ پھوڑ اور تعمیر پر کس قدر کام مکمل کیا گیا اور کتنے منصوبے مکمل کیے گئے ان کے ٹینڈر کرنے کا طریقہ کار، لاگت اور ٹھیکیداروں کی تفصیل دی جائے نیز مذکورہ شہر میں سیوریج کے منصوبوں پر کیے جانے والے کام کی فیصدوار اور مزید کتنے سیوریج منصوبوں پر کام شروع کیا جائے گا تفصیل بھی دی جائے۔

Scanned with CamScanner

وزیر بلدیات

مالی سال 20-2019 کے پی ایس ڈی پی کے تحت تعمیر و مرمت نالی، سیوریج وغیرہ کے کاموں کی تفصیل ذیل ہے

سیریل نمبر	پی ایس ڈی پی نمبر	تفصیل ترقیاتی کام	رقم ملین
1	2195	تعمیر نالی و پائپ لائن علمدار روڈ، طوغی روڈ، رحمت اللہ روڈ عیسیٰ خان روڈ، ہزارہ ہاؤسنگ سوسائٹی۔	80.00 ملین
2	2204	تعمیرات ٹف ٹائلز، پائپ سیوریج نالہ بمقام ہدہ، دیبہ، ترخہ اور شیخ حسنی کوئٹہ۔	22.00 ملین
3	2205	تعمیرات ٹف ٹائلز، و سیوریج نالہ بمقام کلی عالم خان اور کلی پائند خان کوئٹہ۔	12.500 ملین
4	2206	تعمیر بلیک ٹاپ روڈ، سیوریج نالہ بمقام مدرسہ کالونی بلاک نمبر 5 سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ۔	10.00 ملین
5	2207	تعمیرات ٹف ٹائلز و سیوریج نالہ بمقام کلی اسماعیل کوئٹہ۔	10.00 ملین
6	2213	تعمیر سیوریج نالہ بمقام مین کرانی روڈ، خالق آباد روڈ اور خالق شہید روڈ کوئٹہ۔	30.00 ملین
7	2226	تعمیر پختہ گلیاں، سیوریج نالہ، ٹف ٹائلز بمقام عیسیٰ نگری، کلی گوہر آباد، بلال کالونی، کلی دیبہ نزد کرسچن محلہ۔	29.00 ملین
8	2227	تعمیر سیوریج سسٹم کرسچن کالونی کلی خیزئی، گلی نمبر۔1 یوحانہ آباد نوان کلی اور شمسی سٹریٹ لائٹ خیزئی چوک۔	16.00 ملین
9	2234	تعمیر سیوریج نالہ اختر محمد روڈ، لوکل بور بمقام ایس ایس ٹی ڈیم عیسیٰ نگری، اقلیتی برادری قبرستان	16.00 ملین

Scanned with CamScanner

10	2247	تعمیر، سیوریج، نالہ، بمقام، وارڈ نمبر 9,10,12,13,14,16,17,19,20,20,21,36,37&42	40.00 ملین
11	2265	تعمیر روڈ و نالہ، سیوریج نالہ بمقام محمود مینہ، اچکزئی کالونی اور سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ۔	63.00 ملین
12	2267	تعمیر سیوریج نالہ بمقام وارڈ نمبر 54 کلی شاہوزئی، کلی ابراہیم زئی، محمد حسین اور ملحقہ علاقہ جات۔	10.00 ملین
13	2269	تعمیر روڈ نالہ، ٹف ٹائلز، سیوریج بمقام سمنگلی، خیزئی، کلی بادیزئی شیخ ماندہ اور ملحقہ علاقہ جات۔	80.00 ملین
14	2272	تعمیر سیوریج لائن و ٹف ٹائلز حلقہ B-03 سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ۔	15.00 ملین
15	2279	تعمیر سیوریج سسٹم و سیلابی نالہ، ٹف ٹائلز کوئٹہ۔	36.00 ملین
16	2281	تعمیر نالہ جات، ٹف ٹائلز و سیوریج سسٹم بمقام پشتون درہ محمد خیر روڈ اور ملحقہ گلیاں۔	30.00 ملین
17	2282	تعمیر نالہ جات، ٹف ٹائلز اور سیوریج سسٹم بمقام نصر اللہ خان چوک یونین کونسل نمبر 21, 22 اور 41	30.00 ملین
18	2283	تعمیر نالہ جات، ٹف ٹائلز اور سیوریج لائن بمقام بڑیچ آباد اور خروٹ آباد	30.00 ملین
19	2290	بحالی و بچائی سیوریج سسٹم بمقام شہباز ٹاؤن کوئٹہ۔	9.00 ملین
		ٹوٹل	568.500 M

☆276 **میر زابد علی ریکی رکن اسمبلی**

26/فروری 2020 کو نوٹس موصول ہوا

کیا وزیر بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے۔

23 اپریل 2021 کو موخر شدہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 2018.2019 کے بجٹ میں محکمہ بلدیات ضلع واشک کیلئے آسامیاں مختص کی گی ہیں۔

Scanned with CamScanner

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو ان اسامیوں کے نام اور گریڈ کی تفصیل دی جائے نیز کیا یہ بھی درست ہے کہ مختص کردہ اسامیوں پر تعیناتیاں بھی عمل میں لائی چکی ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو تفصیل دی جائے نیز اگر جواب نفی میں ہے تو وجہ بتلائی جائے

وزیر بلدیات

مالی سال 2018.2019 میں محکمہ فنانس نے محکمہ بلدیات ضلع واشک کیلئے کوئی نئی آسامی نہیں رکھی۔

☆277 **میر زابد علی ریکی رکن اسمبلی** — 26/فروری 2020 کو نوٹس موصول ہوا

کیا وزیر بلدیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے۔ — 23 اپریل 2021 کو موخر شدہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 2019.2020 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے متعدد منصوبے شروع کرنے کی منظوری دی گئی ہے

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو ان منظور کردہ منصوبوں کے نام اور مختص کردہ لاگت رقم کی منصوبہ وار تفصیل دی جائے۔

وزیر بلدیات

سال 2019.2020 میں ضلع واشک کیلئے 1 اسکیم (PSDP No 2221) تعمیر روڈ ایک مچ تا کلی ستگان لاگت 15.00 ملین لوکل گورنمنٹ سیکٹر میں منظور ہوئے تھے۔

☆352 **میر یونس عزیز زہری رکن اسمبلی** — 15 ستمبر 2020 کو نوٹس موصول ہوا

کیا وزیر بلدیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے۔ — 23 اپریل 2021 کو موخر شدہ

ڈسٹرکٹ کونسل خضدار میں مستقل اور عارضی بنیادوں پر تعینات کردہ ملازمین کی کل تعداد کسقدر ہے نیز ان کی تنخواہوں اور کام کے نوعیت کی تفصیل بھی دی جائے

وزیر بلدیات

Scanned with CamScanner

ضلع کونسل خضدار میں کوئی عارضی ملازم تعینات نہیں ہے البتہ مستقل بنیادوں پر تعینات (درجہ چہارم) ملازمین اور ان کی ماہانہ تنخواہ کی تفصیل ذیل ہے۔

سیریل نمبر	نام مستقل ملازم	عہدہ	ماہانہ تنخواہ
1	عالمگیر	ٹیکس محرر	25125
2	بابر خان	ڈرائیور	26497
3	علی احمد	نائب قاصد	23141
4	شفیع محمد	نائب قاصد	34711
5	فیاض نور	نائب قاصد	23141
6	غلام رسول	نائب قاصد	34711
7	عبدالشکور	سویپر	28528
8	سراج احمد	سویپر	21353
9	امداد	سویپر	21353
10	محمد ذکریا	سویپر	21353
11	غوث بخش	سویپر	23812
12	نوروز خان	چوکیدار	23495
13	ثناءاللہ	چوکیدار	23445
14	روشن علی	چوکیدار	23445
15	عبدالحفیظ	گریڈر آپریٹر	50310
16	غلام رسول	گریڈر کلینر	35085
17	آزاد خان	مالی	23236
18	عبدالحئی	مالی	23236
19	عطااللہ	سویپر	21353

Scanned with CamScanner

20	محمد اسحاق	سوئپر	21353
21	عبدالحکیم	سوئپر	21353
22	افتخار علی	سوئپر	21353
23	عبدالحمید	سوئپر	21353
24	مولا بخش	خاکروب	22636
25	گلاب خان	خاکروب	22636
26	نوراللہ	خاکروب	22636
27	لیاقت علی	خاکروب	22636
28	محمد انور	خاکروب	22636
29	خالی آسامی	خاکروب	
30	نصیب اللہ	خاکروب	22636
31	محمد یوسف	خاکروب	22636
32	محمد رمضان	خاکروب	22636
33	عبداسلام	خاکروب	22636
34	محمد یونس	خاکروب	22636
35	عبدالحمید	خاکروب	23694
36	شبیر احمد	خاکروب	22636
37	طارق حنیف	خاکروب	23475
38	محمد سلیم	چوکیدار	22636
39	کفایت اللہ	چوکیدار	22636
40	سکندر علی	چوکیدار	22636
41	محمد اکرم	مالی	23454

Scanned with CamScanner

42	نادر خان	مالی	23454
43	ذوالفقار علی	مالی	23454
44	علی احمد	مالی	23454
45	شیر خان	چوکیدار	23454
46	عبدالوحید	چوکیدار	23454
47	محمد رفیق	چوکیدار	23454
48	محمد عرفان	چوکیدار	23454
49	علی بخش	چوکیدار	23454
50	مشتاق شاہ	چوکیدار	23454
51	غوث بخش	نائب قاصد	21353
52	مہر اللہ	نائب قاصد	23812
53	بی بی زلیخہ	چوکیدار	23812
54	شکیل احمد	مالی	23454
55	محمد آصف	خاکروب	22636
56	نصیر احمد	نائب قاصد	23812
	میزان		**1330253**

☆403 **جناب اصغر علی ترین رُکن اسمبلی**

2 دسمبر 2020 کو نوٹس موصول ہوا

23 اپریل 2021 کو موخر شدہ

کیا وزیر بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میونسپل کارپوریشن پشین کی حدود میں واقع اکثر نالیاں اسٹریٹ لائٹس اور سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو ان کی مرمت/بحالی کے سلسلے میں محکمہ ہذا کی جانب سے اُٹھائے جانیوالے اقدامات کی تفصیل دی جائے۔

Scanned with CamScanner

وزیر بلدیات

جواب موصول نہیں ہوا۔

کوئٹہ

مورخہ یکم /جون 2021ء

سیکرٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی

Scanned with CamScanner